

دانش وری یا فکری آوارگی

"تم نہیں جانتے، وہ بہت بھلا اور سخی ہے، ابھی کل کی بات ہے، دو اور ساتھی میرے ساتھ تھے اور ہم تینوں کا نشہ بھوک نے بہن کر دیا تھا۔ بھوک سے گال چکے ہوئے، آنکھیں بلیک ہول بنی کسی سخی کا راستہ دیکھ رہی تھیں کہ اتنے میں وہ آگیا جسے تم گالیوں سے نواز رہے تھے۔ وہ کون؟ وہی یار، اپنا دافور، شاعر، ادیب، افسانہ نویس، ویری کلیور مین..... خالد، جو دوستوں کا دوست اور جاں نثار ہے۔ اس نے ہمیں کھانا کھلایا، پھل کھلایا اور انگور کی پیٹی سے ہماری تواضع کی، جی بھلایا، ہمیں خوش کیا۔ وہ بہت اچھا انسان ہے۔ اسکے بس میں جو کچھ ہو، وہ کر گزرتا ہے۔ ایک دفعہ میں بہت ٹوٹا ہوا تھا۔ مجھے کھنے لگا کیا بات ہے گلزار، آج تمہارا نت کھلا چہرہ چوستان کی طرح خشک ہے۔ میں نے بڑی بے تکلفی سے اسے کہا میں پیار کا بھوکا ہوں۔ آج میری بھوک چمک اٹھی ہے۔ ایسا بھلا آدمی اب کہاں ملے گا۔ اس نے پانچ سو روپے مجھے دیے اور کہا شاہی مسجد کی اوٹ میں شاہی محلے چلے جاؤ اور اپنی بھوک مٹالو۔ پھر واپس آکر اخبار کا کام جی لگا کر کرنا دیکھنا میری لاج رکھنا۔"

"ارے خالد کی بات ہو رہی ہے؟ وہ بڑا بپال ہے۔ گزشتہ دنوں میں اور خالد، دونوں اکٹھے پی رہے تھے کہ اتنے میں کھور آگئی۔ خالد نے میری حالت بسانپ لی اور مجھے کھور کے ساتھ چھوڑ کر چلا گیا۔ جانتے ہو کھور خالد کی فٹ کرن ہے۔ یہ بڑی جان جو کھوں کا کام ہے ہر ایک کے بس کا روگ نہیں۔ یہ وہی ہے جو مشرقیت کی جڑ کاٹ سکتا ہے، جو لائٹ کی گرفت کو توڑ سکتا ہے۔"

"یہ حقیقت ہے۔ ابھی گزشتہ مہینے ایک مولوی کے ساتھ ہماری مدبیر ہو گئی۔ سیاسیات پر گفتگو کرتے کرتے مولوی صاحب نے ثقافت، کلچر، تہذیب کے الفاظ استعمال کئے تو خالد کے کان کھڑے ہوئے۔ ہوئے سے میرے کان میں کہا "کل کلاں" میں نے مولوی صاحب کو ثقافت کی میز پر بٹھا دینا ہے۔ خالد نے انہیں "اواری" چلنے کی دعوت دیدی جو مولوی صاحب نے بڑی خوشی اور کھلی پاجھوں کے ساتھ قبول فرمائی۔ شام کو مولوی صاحب کی محبتی آئی اور انہوں نے اواری کا رخ کیا۔ میں، گلزار، خالد، نسیم، فضلہ بیٹھے تھے۔ ایک کرسی پر مولوی صاحب ڈٹ گئے۔ گفتگو شروع ہوئی۔ مولوی صاحب چائے کی چسکی بھی لیتے اور ہونٹ پر زبان بھی پھیرتے۔ پردہ، حرام، حلال، شراب، سور کا گوشت، آوارگی، نظر بازی، مخلوط مضافیں، عورت کی آزادی، عورت کی پسند، عورت کی خواہشات، اسکی نفسیات، اسکی حسیات، اسکی مابعد الطبیعیاتی حالتیں، جنسی جذبہ کی تسکین..... غرض تمام موضوعات پر گفتگو ہوتی رہی۔ فضلہ نے کہا مولوی صاحب! میں بھی گستاخی کرنا چاہتی ہوں۔ آخر آپ عورت کو جس دوام میں رکھ کے ہی خوش ہیں، بھلا کیوں؟ مولوی

صاحبِ فتنہ کو دیکھتے ہی رہے اور کچھ ایسے کھوئے کہ انہیں جواب کی نہ سوجھی۔ اتنے میں سہیل آگرا۔ ہم سب کھڑے ہو گئے مگر مولوی صاحب اپنی کرسی سے چپک کر رہ گئے۔

یہ الفاظ و تراکیب مشتے نمونہ از خروارے کارئین کی نظر انصاف کی نذر ہیں اور کارئین کرام سے سوال ہے کہ ایسے لوگوں کو صالحین کہا جائیگا یا فاسقین؟ اور اگر یہ بھی صلح اور معصوم ہیں تو فاجرو خبیث لون ہوئے ہیں؟ ہمارے دین نے اعمال کی بنیاد پر ہمیں مختلف ناموں سے موسوم کیا ہے۔ وہ عورتیں جو اللہ کے

رسول ﷺ کے احکام کی پیروی کریں گی انہیں مہشت، عبادات، صالحات کے پاکیزہ ناموں سے قرآن میں اور تمام اسلامی لٹریچر میں یاد کیا جاتا ہے۔ معاشرے پر ان کی سیرت کی تصویریں سمائی جاتی ہیں اور ان کی ادائیں اور رویے انسانی سیرتوں کے اصول بنائے جاتے ہیں۔ جو مرد اللہ کے رسول ﷺ کی سیرت طیبہ کو اپناتے، ان سے اپنی زندگی میں روشنی پیدا کرتے اور اپنے اعمال کو اجاتے ہیں انہیں صالحین اور عابدین کے مبارک ناموں سے ہمیشہ کے لئے یاد رکھا اور ان کی حسین یادوں سے دلوں کو سجایا جاتا ہے۔ قومیں ایسی شخصیات پر فخر کرتی ہیں۔ ایسے افراد جو جھوٹ، سود، شرابِ ناب، بازارِ گناہ، اور ناچ گانا کے دلدادہ و خوگر اور نماز و روزہ کی دہنی ہڈیوں کے نہ صرف منکر بلکہ انہیں دھتکارنے والے ہوں انہیں قومی ہیروز نہیں کہا جاتا، انہیں قابلِ فخر یا قابلِ ذکر شخصیات میں شمار نہیں کیا جاتا بلکہ انہیں قومی مجرم کہا جاتا ہے۔ اب اگر ایسے لوگوں کو ان کی شخصیت کے مطابق ناموں سے پکارا جائے تو انہیں غصہ کیوں آئے؟ وہ غضبناک کیوں ہوں؟ انہیں اپنے رونوں پر نظر ثانی کرنی چاہیئے۔ اپنی بری عادتیں، اپنی تنگیِ ادائیں، بدبو کے بھسکوں والی زندگی اور ظاہری چمک والی حیاتِ خبیثہ بدل لینی چاہیئے۔..... اوپر جن چند جملوں میں، میں نے ان نامِ نہاد دانشوروں کی آوارگی کی معمولی سی جھلک دکھائی ہے اسکا نام روشن خیالی رکھا گیا ہے۔ اگر اسی کا نام "روشن خیالی" ہے تو یہ تو تمام حیوانوں، چوپایوں اور درندوں تک میں موجود ہے۔ انسانیت جس مقدس اور پاکیزہ قدر کا نام ہے وہ کہاں سے ڈھونڈیں؟ نسلِ نو، حیاتِ نو کہاں سے حاصل کرے؟ زندگی کے خوبصورت اور اچھے راستوں پر چلنا کہاں سے سیکھے؟ اور ہم پاکستانیوں کے اعمال دیکھ کر، ہمارے خیالات پڑھ کر، دنیا بھر کے کفار و مشرکین کیسے مسلمان ہوں؟ چمگا دڑوں کی "عقباتی لگا ہوں" سے کون گھمائل ہو؟

فیضِ فطرت نے مجھے دیدہ شاہیں بننا
جس میں رکھ دی ہے ظلمی نے لگاہِ خفاش